



حضور ﷺ کی غذا
اور
لباس مبارک

مولانا محمد رفیع مسلمان شیخی



شہزاد امیر شاہ محمد
۲۳، پیر مزاری کد، ریسٹاقت آباد، لاہور

مولانا محمد رمضان چشتی شاہ پوری

صلی اللہ علیہ وسلم
حضور کی غذا مبارک

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين
الصلوة والسلام على رسوله الكريم وآله و
اصحابه اجمعين -

اما بعد تاجدار انبياء احمد محبتی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر قول
وفعل امت کے لئے زندگی کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ یہ وہ دستور ہے جسے قرآنی
اصطلاح میں صراط مستقیم قرار دیا گیا ہے، نیز یہ وہ ضابطہ حیات ہے جو زندگی
کے ہر شعبہ کو محیط ہے، بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ دستور محمدی اسلام کی روح
رواں ہے، اسلام کے ہر پہلو اسی کی بدولت آجا کر اور کار آمد ہیں جو کچھ بھی
کائنات میں ہے سب آپ ہی کی بدولت ہے، اور آپ ہی کی جلوہ نمائی ہے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عملی زندگی میں پیش آنے والے واقعات اور زندگی
میں ظاہر ہونے والے افعال و اقوال امت کے لئے سرمایہ دارین ہیں، ہماری کالیڈا
کارا اسی میں ہی وابستہ ہے، بہت خوش نصیب ہے وہ انسان جس نے حضور
صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو اپنی زندگی کے ہر شعبہ میں قائم و دائم کیا اور اس
پر پوری طرح عمل پیرا ہوا، اگرچہ اس تعلیمات کے قیام کے لئے اس نے بے انتہا
مصائب و آلام بھی برداشت کیوں نہ کئے ہوں۔

غذائی ضرورت

نقubanے اس بات کی تصریح کی ہے کہ بعض صورتوں میں کھانا، کھانا فرض ہے۔ نیز اس پر ثواب بھی ہے اور چھوٹے پر عذاب بھی۔ اس کی تفصیل یوں ہے۔ کہ اگر بھوک کا اتنا غلبہ ہے کہ وہ جانتا ہے کہ اگر نہیں کھایا تو زندہ رہنا ممکن نہ ہوگا تو اس قدر کھانا جس سے زندگی بچ جائے فرض ہے۔ اگر نہ کھایا اور مر گیا تو عذاب ہے۔ اس قدر کھانا جس سے اللہ تعالیٰ کی بندگی پورے خشوع و خضوع سے ہو سکے، اگر روزہ بھی رکھنا چاہے تو رک سکے۔ اس قدر کھالینا ضروری ہے اور اس پر ثواب بھی ہے۔ علاوہ ازیں خوب سیر ہو کر مثل جانوروں کے کھانا درست نہیں بلکہ یہ رویہ پیٹ پرستی اور نفس پرستی کے مترادف ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی سیر ہو کر نہیں کھایا۔ بلکہ آپ نے خوب سیر ہو کر کھانے کو منع فرمایا ہے۔ کیونکہ اس سے نفسانی قوت زیادہ طاقتور ہوتی ہے اور روحانی قوت مردہ ہوتی ہے۔ نیز نیند زیادہ آنی کی وجہ سے نمازوں کے قضا ہونے کا بھی خطرہ ہے۔ اسی طرح قوت نفسانی کے غلبے کی وجہ سے انسان بے شمار امراض گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

کھانے کا مسنون طریقہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت تھی کہ آپ اپنے ہاتھ کی تین انگلیوں سے کھانا کھایا کرتے تھے، انگوٹھا، انگوٹھی اور بیچ کی انگلی، کھانا شروع کرنے سے پہلے ہاتھ دھوئے، کھانا شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھتے، اور اگر وہاں کوئی اور موجود ہوتا تو اسے بھی کھانے میں شریک کر لیتے، اسی طرح

آپ کھانا دسترخوان پر کھاتے اور اپنے آگے سے کھاتے۔ آپ آہستہ آہستہ اور چپا چپا کر چھوٹے لقمے کھاتے، نہ تو آپ کھانے کو براہتے اور نہ اس میں کسی قسم کا عیب نکالتے۔ کھانے کے بعد اپنی انگلیاں چاٹ لیتے اور سالن والے برتن کو بھی انگلی سے صاف کر لیتے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔ اگر کھانیکا کوئی ذرہ گر جاتا تو آپ اٹھا کر کھا لیتے اور فراتے یہ بھی اسی کھانے کا حصہ ہے جس سے تم نے کھا یا ہے، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تو اٹھ کر کھانا کھایا ہے نہ لیٹ کر نہ تکیہ لگا کر آپ اس طرح بیٹھ کر کھانا کھاتے کہ اگر اٹھنے کی ضرورت محسوس ہو تو فوراً گھٹنوں کے بل کھڑے ہو جائیں گے۔ نیز آپ گرم کھانا نہیں کھاتے تھے بلکہ ٹھنڈا کر کے کھاتے اور فرماتے کہ کھانا ٹھنڈا کر کے کھایا کرو کیونکہ اس میں برکت ہے۔ گرم کھانے میں برکت نہیں ہے۔ آپ کھانا بڑے احترام اور سکون سے تناول فرماتے تھے آپ کے طریقہ سے نعمت خداوندی کے شکرانے کے انداز دکھائی دیتے تھے۔

حضور کی پسندیدہ غذا میں

اگرچہ اشیاء اور قناعت کی وجہ سے ہر کھانے اور لذیذ کھانے کبھی نصیب نہیں ہوئے مگر آپ کو بعض کھانے بہت مرغوب تھے، جنہیں آپ کمال شوق سے تناول فرماتے، بلکہ کبھی کبھار صحابہ کرام کے سامنے بھی اس کا اظہار فرما دیا کرتے۔ پسندیدہ چیزوں میں بعض کے نام یہ ہیں، سرکہ، شہد، حلوا، روغن زیتون، اکرو، گوشت وغیرہ، مگر خصوصیت یہ ہے کہ آپ کی محبوب غذا

تھی۔ اگر کہیں سالن میں کدو ہوتا تو آپ پیالے میں اسکی قاشیں انگلیوں سے تلاش کر کے کھاتے۔ آپ کی عادت مبارکہ تھی کہ اگر کبھی کسی کے ہاں جانا ہوتا اور خواہش ہوتی تو گھر والوں سے کھانا طلب بھی کر لیا کرتے تھے۔ اگر مل گیا تو کھالیا نہیں ملا تو ماشاء اللہ۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امہانی رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما ہوئے، آپ نے پوچھا کہ گھر میں کچھ کھانے کو ہے۔ امہانی نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اس وقت گھر میں صرف سرکہ موجود ہے۔ آپ نے فرمایا جس گھر میں سرکہ ہو وہ نادر نہیں ہے۔ بلکہ یہ سالن کی جگہ کافی ہے۔

حیض اہل عرب کی پسندیدہ غذا میں سے تھا اور اسے بڑے شوق سے کھاتے تھے۔ یہ لگی میں پنیر اور کھجور ڈال کر تیار کیا جاتا تھا۔ بعض محدثین نے اسکی تیاری کے اور اجزاء بھی بتائے ہیں اور نام بھی مختلف۔ غرضیکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حیض بہت پسند تھا اور آپ اسے شوق سے کھاتے تھے۔

گوشت گوشت کی تعریف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعدد روایات منقول ہیں، اگرچہ بعض محدثین نے انکی اسناد پر قیل وقال کی ہے؛ مگر تاہم وہ کتب احادیث میں منقول ہیں، جیسے آپ نے ارشاد فرمایا ہے۔ گوشت طعاموں کا سردار ہے۔ اسی طرح ایک اور جگہ منقول ہے کہ دنیا اور آخرت والوں کے لئے گوشت کھانے کا سردار ہے وغیرہ،

دیگر گوشت کے علاوہ آپ کو چند اجزاء خالص طریقہ پر پسند تھے جیسے دست، پٹ، یہ دونوں جگہوں کے گوشت اچھو محبوب ترین تھے۔ بعض محدثین نے اسکی پسندیدگی کی وجوہات بھی بیان کی ہیں۔

علاوہ ازیں تاجدار انبیاء محبوب کبریاء احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند اور اقسام کے گوشت بھی تناول فرمائے ہیں مثلاً مرغ، بٹیر، دنبہ، اونٹ، بکری، بھیل، گورخ، خرگوش اور مچھلی اسی طرح آپ کو بھنے ہوئے گوشت کے پارچے بھی بہت محبوب تھے، ان اشیاء کے میسر نہ ہونے پر آپ کھجور یا سرکہ سے کھانا کھا لیتے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے۔

پانی، دودھ، شربت حضور تاجدار مدنی صلی اللہ علیہ وسلم کو ٹھنڈا پانی بے حد پسند تھا، آپ خالص دودھ بھی نوش فرما لیتے، یا اس میں پانی ملا کر پی لیتے، اور کبھی کبھار دودھ کی بھگی ہوئی روٹی بھی تناول فرما لیتے تھے۔

ایک بار آپ نے اپنے اس اشتیاق کا ذکر صحابہ کرام کے سامنے کیا تو ایک صحابی اپنے گھر گئے اور روٹی دودھ میں بھگو کر لایا، آپ نے پوچھا کہ دودھ کس برتن میں تھا؟ اس نے عرض کیا حضور رگوہ کے چڑے کی تھیلی میں تو آپ نے اسے نہ کھایا۔ نیز آپ کے کھانے کے برتنوں میں ایک لکڑی کا پیالہ بھی تھا۔ جو لوہے کے تاروں سے جڑا ہوا تھا۔ آپ پانی بٹھکر تین سالوں سے سیدھے ہاتھ میں برتن لے کر پیتے تھے اور سانس لیتے وقت برتن منہ سے ہٹا لیتے۔ پانی پینے کے بعد الحمد للہ فرماتے، پانی پیتے وقت چوسنے

کی آواز آیا کرتی تھی۔

تربوڑ اور کھجور

ہادی دوران احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تربوڑ بھی پسند تھا، آپ تربوڑ اور کھجور ملا کر کھاتے کبھی اکیلا بھی کھاتے، اسی طرح لکڑیاں جو پتی اور نرم ہوتیں انہیں بھی آپ شوق سے کھاتے، ستوبھی آپ کو بہت پسند تھا، ستو اور کھجور دونوں ملا کر بھی کھا لیتے۔ ام المومنین حضرت صفیہ (رضی اللہ عنہا) کے نکاح کے وقت آپ نے دعوت ولیمہ میں مہمانوں کی خاطر تواضع کھجور اور ستو سے کی، اسی طرح آپ کھجور کو تھوڑی دیر پانی میں بھگو کر بھی کھاتے اور وہ پانی بھی پی لیتے۔

شرید

اہل عرب کا یہ بھی پسندیدہ کھانا تھا۔ روٹی کے ٹکڑوں کو شریدے میں بھگو دیا جاتا ہے وہ نرم ہوتے تو اسے کھا لیتے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی شرید بہت پسند تھا۔ بلکہ آپ نے اس کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا، عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسی ہے جیسے تمام کھاؤں پر شرید کی فضیلت ہے۔ (ابوداؤد) نیز حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کھاؤں میں پسندیدہ شرید، خضر، اور شرید حبس تھا، شرید خضر تو روٹی اور شریدے سے تیار کیا جاتا ہے اور شرید حبس کھجور لگی اور روٹی سے بنایا جاتا ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جوگی روٹی جس کا آٹا چھانا نہ گیا ہو، پسند تھی۔ جو کا دلہ جو روغن میں پکایا جاتا ہے آپ کو پسند تھا۔ نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گھی مکھن اور زیتون کے تیل سے روٹی ترک کر کے اور چیر کر بھی کھائی ہے۔

کدو

آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو بھی تناول فرمایا ہے اور اسے پسند بھی کیا ہے۔ چنانچہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب سے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فعل کو دیکھا تو مجھے کدو سے بہت محبت ہو گئی۔ (مسلم)

امام نووی فرماتے ہیں کہ مستحب ہے کہ کدو سے محبت رکھیں اور اسے محبوب ترین غذا سمجھیں۔ اور بروہ چیز جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے اسے بھی محبوب جانیں، نیز حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چغندر کو بھی جوگی روٹی کے ساتھ تناول فرمایا ہے۔

لیٹا

نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے لیٹے (کو بھی پسند فرمایا ہے۔ جوہری کہتے ہیں کہ یہ غذا گوشت سے تیار کی جاتی ہے تیار کرنے کا طریقہ ہے۔ کہ گوشت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر پانی میں پکائے جائیں۔ جب نرم ہو جائیں تو آٹا ڈال کر پکایا جائے۔ بس غذا تیار ہو گئی۔

پھل

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں میں سے خشک کھجور، تر کھجور اور گدڑی کھجور، تناول فرمائی ہے، نیز آپ نے (کباش) بھی تناول فرمایا ہے (ہندی میں اسے پیلو کہتے ہیں) ساتھ ساتھ آپ نے کھجور کا گودا بھی کھایا ہے، نیز کھجور کو پانی میں بھگو کر دوسری چیزوں سے ملا کر بھی کھایا ہے اور خربوزہ، تربوڑ، گکڑی، انگور بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھائے ہیں۔

میں برادران اسلام سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب ترین غذاؤں کو بھی محبوب رکھیں اور جو طریقہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی سکھایا ہے ہم بھی اس طریقہ پر عمل کریں،

از: مسز زینہ شاہد پرنسپل پریٹی چلڈرن اکیڈمی کراچی

حضور کا لباس مبارک ﷺ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسول الله
الكريم وعلى آله واصحابه اجمعين

اما بعد - میرے لئے یہ بات قابل فخر ہے کہ مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم
کے یوم میلاد پر شائع ہونے والے رسالہ کے لئے مضمون لکھنے کا شرف
حاصل ہوا۔ میں امید کرتی ہوں کہ آئندہ کے لئے بھی مجھے اس سعادت
کو حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

قرآن مجید میں لباس کی اہمیت

اولاد بنی آدم کے لئے اللہ تعالیٰ نے لباس کو زیب و زینت قرار دیا ہے
جہاں لباس زیب و زینت ہے وہاں لباس انسان کے لئے اعزاز و اکرام کا سبب
بھی ہے، نیز لباس انسان کے لئے وبائی امراض سے نجات پانے کا ذریعہ بھی ہے
ارشاد باری تعالیٰ ہے

۱۱۔ اے آدم کے بیٹو! ہم نے اتاری تم پر پوشاک جو ڈھانکے تمہارے ستر اور
زینت کا سامان اور پرہیزگاری کا لباس یہ بہتر ہے۔ پٹ

۱۲۔ اے آدم کے بیٹو ہر نماز کے وقت اپنی زینت یعنی لباس کو اختیار کرو۔
لباس نماز میں فرض ہوا مرد کو کمر سے زانو تک ڈھکنا اور عورت کو سارا
بدن، مگر لونڈی کو زانوں سے نیچے اور بغل سے اوپر کھلنا معاف ہے۔ وہ باریک
کپڑا جس سے بال یا بدن نظر آئے ایسے کپڑے پہننا صحیح نہیں، بلکہ آداب شرع کے خلاف
اور بے حیائی کے مترادف ہے۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے لباس کی اہمیت
کو اس طرح بیان فرمایا ہے۔

۱۳۔ آپ فرمادیجئے کس نے اللہ تعالیٰ کی اس زینت کو جس کو اس نے بندوں
کے لئے پیدا کیا منع کیا ہے۔

اسی طرح ایک اور جگہ پر ارشاد ہے۔

۱۴۔ آپ فرمادیجئے کہ میرے رب نے تو بے حیائی کی باتوں کو خواہ وہ کھلی ہوں
یا چھپی منع کیا ہے۔

ایک اور مقام پر ارشاد باری ہے۔

۱۵۔ تمہارے رہیں (ستر) یعنی کسی کا ستر دیکھیں نہ اپنا دکھائیں اور خبر ہے جو
کرتے ہیں کفر کی رسم، میں اس بات کی قید نہ تھی۔ پٹ

تمام مذکورہ قرآنی آیت سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ لباس انسانیت کی شخصیت کا
آئینہ دار ہے، جس سے انسان اپنے ذوق کی تسکین، اور اپنے مقام و منصب کو اجاگر
کرتا ہے۔ ساتھ ہی اپنی شخصیت کو نمودار کرنے کے لئے وہ مختلف رنگوں کے لباس
زیب تن کرتا ہے۔ تاکہ اس کی حیثیت و شخصیت دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ
نمودار ہو۔

یوں تو مختلف ادوار میں مختلف قوموں کے لباس اور ان کے انداز مختلف

رہے، اور زمانے کے ساتھ ساتھ لباس میں تبدیلیاں تیزی سے ہوتی رہیں لیکن جدید دور میں مغربی تہذیب کے گندے اثرات اس تیزی کے ساتھ مسلمانوں میں نمودار ہوئے جس کی مثال دنیا سوز کچراغ دکھانے کے مترادف ہے ساتھ ساتھ یہ مسلم معاشرے کو بھی برباد کرنے میں اپنی مثال نہیں رکھتے۔ ہمارے مذہب میں لباس کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

حیا کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے اور شرم و حیا کی جھلک ہماری تہذیب و تمدن سے اُجاگر ہوتی ہے، جو قومیں اپنی تہذیبی اور تمدنی روایتوں کو چھوڑ کر غیر معاشرے کا سہارا لیتی ہیں۔ وہ دنیا میں مردہ تصور کی جاتی ہیں، ہمارے معاشرے اور تہذیب کی بقا اسلامی روایات سے وابستہ ہے۔

”لباس کا مقصد“

لباس کے دو اہم مقصد ہیں، جسمانی و اخلاقی، جسمانی یہ ہے کہ اپنے جسم کو سردی گرمی جیسی تکلیف دہ وباؤں سے بچایا جائے، اور اخلاقی یہ ہے کہ انسان کے بدن کے وہ حصے جن پر غیروں کی نظریں پڑیں انہیں چھپایا جائے، اسلام کے علاوہ کوئی اور دوسرا مذہب ایسا نہیں جس میں برہنگی کو معیوب سمجھا جاتا ہو۔ اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے ستر پوشی کو لازمی قرار دیا یہی نہیں بلکہ اسے شرم و حیا کا اہم حصہ قرار دیا گیا، اور شرم و حیا جزو ایمان ہیں۔ تو اس سے یہ معلوم ہوا کہ ستر پوشی بھی ایمان کا جزو حصہ ہے، نیز ہمارے مذہب نے لباس کے معاملے میں مرد و عورت میں بھی ایک حد مقرر کی ہے، مرد کے لئے نائے لیکر گھٹنوں تک اور عورت کے لئے سر کے بالوں سے لے کر گھٹنوں اور گلوں تک، اس مقرر کردہ

حد میں جسمانی اور روحانی طور پر بہت سی خوبیاں اور محبتیں مخفی ہیں جو صاحب عقل سے مخفی نہیں۔

”احادیث سے لباس کی اہمیت“

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کبھی ننگے نہ ہو کیونکہ تمہارے ساتھ فرشتے رہتے ہیں، جو بے ضرورت برہنگی تم سے الگ ہو جاتے ہیں تو ان سے شرم کرو اور ان کا لحاظ رکھو۔
برہنگی کے وقت اتنا خیال ضرور کرو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے اور تنہائی میں بھی تم شرم کو مد نظر رکھو ایسا لباس اختیار کرو جیسا کہ تم کو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے۔

ایک اور حدیث میں آپ کا ارشاد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لباس ضرورت پوری کر دے اسی پر اکتفا کرو۔

”آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لباس“

تاجدارِ دو عالم محبوبِ کبریا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو لباس زیب تن فرمایا کرتے تھے اس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سخت اور موٹے کپڑے کی چادر پہن اور ازرا کشر حالتوں میں پہنتے تھے۔

۱۱۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تمام خوبیوں میں لباس کا استہزار رکھا اور کم پر راضی ہونا اللہ تعالیٰ

کو بہت پسند ہے۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم عامہ باندھتے پیرہن اور چادر مبارک کا دامن نصف پنڈلیوں تک کرتے۔ اور ارشاد فرمایا کہ تمہند کا وہ حصہ جو جنتوں کے نیچے ہے وہ اگ ہے، مگر عورتوں کو لشکانا اور لمبا کرنا جائز ہے، نیز قمیص کا پہننا آپ کو زیادہ پسند تھا، آپ نے رومی جبت تک استین کا بھی پہننا ہے۔ اسی طرح آپ کبھی کالی کلتی بھی اوڑھا کرتے تھے اور آپ نے دو مونے بھی پہنے ہیں۔

(۲) یزید بن حبیب سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی تہمد سامنے سے لشکاتے تھے اور پیچھے سے اونچی رکھتے تھے، آپ نائے سے نیچے تہمد باندھتے تھے مگر نائے کھلی رہتی تھی۔

(۳) انس ابن مالک سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی چادر بکثرت سرے اوڑھا کرتے تھے، چادر کا کنارہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا تیل والے کا پڑا ہے۔

لباس کی عکس

لباس ایسا پہننا چاہئے جو تنوئی اور پرہیزگاری کا منشا ہو۔ اور ایسا لباس ہرگز استعمال نہ کیا جائے جس سے برہنگی کا اظہار ہو، جو قومیں اپنے لباس سے غفلت برتی ہیں۔ وہ زوال پذیر ہو جاتی ہیں۔ ہمارا مذہب ہمیں یہ بھی بتاتا ہے کہ لباس میں سادگی کا عنصر ضروری ہے، ایسا لباس ہرگز نہ ہو جو شان و غرور ظاہر کرے یہی وجہ ہے کہ مردوں کو ریشم کے کپڑے پہننے سے منع کیا گیا ہے۔ نیز اس بات سے

بھی باور کیا گیا ہے کہ گہرے رنگ اور چمک دمک والے کپڑے بھی نہ ہوں، اور عورتیں ایسا لباس نہ پہنیں جو غیروں کی توجہ کا مرکز بنے اور ایسا باریک لباس نہ اختیار کریں جو جسم کے حصوں کو نمایاں کرے۔

موجودہ دور میں لباس کا مقام

سب سے پہلے تو میں ایک حدیث کا خالہ دیتی ہوں جس میں آقا مہولاحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے علامات قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اپنے مکانات اتنا بلند تعمیر کریں گے جو ان کی شان و شوکت و فخر و تکبر کی علامت ہوگی اور نوڈیلیاں اپنے آقاؤں کو جھم دیں گی۔ مردوں کے دل غفلت قرآن اور عورتوں کی آنکھوں سے شرم و حیا ختم ہو جائیگی، حدیث نبوی کی روشنی سے موجودہ دور کے رسومات پر اگر نظر ڈالی جائے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہم صرف اور صرف نام کے مسلمان ہیں عینی زندگی میں اسلامی رسومات سے ہم دور رہ گئے۔ موجودہ دور کی بقیہ رسومات تو اپنی خبر پر اگر لباس پر بھی نظر ڈالیں تو سوائے مغربی تہذیب کے اور کچھ نہیں نظر آتا صرف اندھی تقلید ہے جو مسلمانوں کے ہر رسومات میں نمایاں نظر آتی ہے اور جسے مسلمان اپنا کر اپنا اعزاز اور فخر سمجھتے ہیں، ان حالات کے پیش نظر یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے، کہ کیا ہم ان فضولیات اور خرافات پر عمل پیرا ہو کر ایک اچھے معاشرے کو قائم کر سکتے ہیں۔

ملت اسلامیہ کے علمبرداروں سے میرے چند معروضات ہیں :

کیا ہمارے بزرگوں نے ملت اسلامیہ کو اپنے خون جگر سے اس لئے آبیار کیا تھا کہ ان کی نسلیں بے راہ روی کا شکار ہوں اور عورتیں ایسا لباس زیب تن

کریں جس سے جسم کا ہر حصہ نمایاں طور پر نظر آئے اور وہ بے پردہ دے لگام
سرکوں پر گومتی نظر آئیں۔ ملت اسلامیہ کے پاسبائو نہایت افسوس اور شرم
کی بات ہے، آپ کا یہ کردار اسلام کی صداقت اور سچائی پر کتنا اثر انداز ہوتا ہے
ذرا سوچو اور اپنے معاشرے پر نظر ڈالو شاید کہ تیرے دل میں اثر جانے پری بات

”معیاری لباس“

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا جو شخص شہرت کا کپڑا اپنے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو ذلت کا
کپڑا پہنائے گا۔ (ابوداؤد ابن ماجہ)

شہرت سے مراد تکبر کے طور کا ہے کپڑوں کا پتہ یا کسی کے طرز کا لباس
پہننا جو اس کی شخصیت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ موجودہ دور میں لوگ
لباس سے اس طرح غافل ہو گئے کہ گویا کہ وہ اسلامی تہذیب سے بالکل
بے بہرہ ہیں۔ لباس روزمرہ زندگی میں ایسا استعمال کرنا چاہئے جو ہمارے
مذہب نے ہمیں سکھایا ہے۔ فضولیات اور رسم و رواج سے پرہیز کرنا
چاہئے، ہم مسلمان عہد کریں کہ ہماری زندگی کا ہر شعبہ اسلامی تعلیمات
کا آئینہ دار ہوگا۔ آمین۔



خوبی

مجموعہ مسلمانوں کی فہرستیں منظر اور نادر کتاب

۷۸۶
۹۲

خوبی

جہت ایستگاری کے نام سے شہرت کا کپڑا

پاکستان کی کالفرنس شائع ہوگئی

جس میں

- ۱۔ غزالی، زور الی علامہ سید احمد رضا صاحب کاظمی کا خطبہ استقبالیہ
- ۲۔ صاحبزادہ حاجی فضل کریم کا پیش کردہ اعلان مسلمان
- ۳۔ مجالس محنت از ہمار کلام و مشائخ عظام کی تقریریں۔
- ۴۔ کالفرنس سے تعلق کی جانے والی ۱۸ یادداشتیں
- ۵۔ کالفرنس میں شرکت کرنے والے قائلوں کے اہمیروں کے اسٹے گزائی
- ۶۔ کالفرنس کے لئے جتنے دینی مختلف کمیٹیوں میں شامل افراد کے اسٹے غزائی
- ۷۔ کالفرنس پر ہنگامہ ہونے کے اشتہار دینے والے ۶۵ اداروں کے نام
- ۸۔ کالفرنس سے تعلق دیکھ کر اعداد و شمار
- ۹۔ کالفرنس کو ناکام بنانے کے لئے جو بیرونی بیرون
- ۱۰۔ کالفرنس کے بارے میں اخبارات کی رائے۔
- ۱۱۔ ایک خط و روایت میں اس بات کے ہونے والی دیگر مسلمات کالفرنس کی تفصیل

آج کی پہلی فوجت میں محفل کریں

آپ کے تعاون کا منتفی

سید عالم

تاکم نشر و اشاعت جہت اہلسنت کراچی

۲۷۷۷

مکتبہ نبوی جہت اہلسنت کراچی
۱۹۷۷۔ وحید آباد گلہ پور کراچی۔ پاکستان

دنیاۓ اسلام میں اسلامی لٹریچر کی تیاری و تقسیم
کرنے والا ادارہ

تاجدار حرم پبلشنگ کمپنی

جس میں قرآن مجید سادہ و مترجم - پاکے اور قاعدے کتب حدیث و
تفسیر فقہ و تاریخ - انبیاء کرام - خلفاء راشدین، آئمہ اربعہ -
ادبیاء عظام - علماء کرام کی حیات و تعلیمات پر لٹریچر دستیاب ہے،

تعمیل آڈر کی صورت

- اندرون مملکت بذریعہ وی پی
- بیرون مملکت بذریعہ ڈرافٹ

توسیل زر کا پتہ : اکاؤنٹ نمبر 3504 حبیب بینک لمیٹڈ
(گولیار براج) کراچی پاکستان

دفتری پتہ : ۱۷۲ - وحید آباد - گلہار کراچی
پاکستان

کتب خانہ کا پتہ : ایف ۲۳ سپر مارکیٹ لیاقت آباد کراچی

تاجدار حرم پبلشنگ کمپنی کراچی پاکستان

تاجدار حرم پبلشنگ + کپنی کی مطبوعات

نمبر شمار	مطبوعات	ہدیہ	نمبر شمار	مطبوعات	ہدیہ
۱-	اسلامی قاعدہ	۱/۰۰	۲۳	میلاد نمبر ۱۳۰۳ھ	۱۵/۰۰
۲	میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰/۰۰	۲۴	شہتی کانفرنس	۵/۰۰
۳	کتاب العقائد	۳/۰۰	۲۵	مکمل پاکستان شہتی کانفرنس مجلد	۲۵/۰۰
۴	میلاد منانا جائزہ ہے	۱/۲۵	۲۶	پایچ نارینی انٹرویوز	۶/۰۰
۵	قرآن میں ۱۹ اور کائنات میں ۹۲ کا بندہ	۱/۲۵	۲۷	شاہ عبدعلیم صدیقی اور جابج برناؤ شاہ	۱/۲۵
۶	نور محمدی کا ظہور	۱/۲۵	۲۸	شاہ احمد نورانی کی صدیقی سے گفتگو	۱/۲۵
۷	جشن ولادت کتب آسمانی کی روشنی میں	۱/۲۵	۲۹	پہلائی وی اتھروپو شاہ احمد نورانی	۳/۵۰
۸	حضور کی روحانی و جسمانی ولادت	۱/۲۵	۳۰	دوسری وی اتھروپو شاہ احمد نورانی	۲/۵۰
۹	مہر ایسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱/۲۵	۳۱	سرکار کا جسم بے سایہ	۳/۵۰
۱۰	حضور کی عسکری زندگی اور ہتھیار مبارک	۱/۲۵	۳۲	حق و باطل کے پہچان	۲/۵۰
۱۱	حضور کا لباس اور عطا مبارک	۱/۲۵	۳۳	تین نورانی راتیں	۲/۵۰
۱۲	حضور کی ازدواجی زندگی اور ازواج مطہرات	۱/۲۵	۳۴	اسلامی کہانیاں	۵/۰۰
۱۳	حضور کی تجارتی زندگی	۱/۲۵	۳۵	شب برات	۲/۵۰
۱۴	کھانے پینے کا مسنون طریقہ	۱/۲۵	۳۶	اسلامی قانون مکمل	۱۵/۰۰
۱۵	عرس کیا ہے ؟	۴/۰۰	۳۷	مکمل ہندوستانی کانفرنس	
۱۶	عورتوں کی نماز	۴/۰۰	۳۸	میلاد مصطفیٰ کانفرنس ریلے ونڈ	
۱۷	فاتحہ کا طریقہ و ثبوت	۲/۲۵	۳۹	نظام مصطفیٰ کانفرنس برمنگھم	
۱۸	تبلیغی جماعت کی نقاب کشائی	۱/۲۵	۴۰	حضور کا اعلیٰ مبارک	
۱۹	وہابی تحریک شیعہ آبادی ہست کا مفہوم	۲/۵۰	۴۱	حضور کی خصوصیات مبارکہ	
۲۰	میلاد نمبر ۱۳۰۰ھ	۱۵/۰۰	۴۲	تحریک ختم نبوت اور مسلمان کی تعریف	
۲۱	میلاد نمبر ۱۳۰۱ھ	۱۵/۰۰	۴۳	یا گارنٹین ملتان شہتی کانفرنس	
۲۲	میلاد نمبر ۱۳۰۲ھ	۱۵/۰۰	۴۴	جمعیت علماء پاکستان	

ملنے کا پتہ: F/23 سپر مارکیٹ لیاقت آباد کراچی پاکستان